بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکئی کے ابلے ہوئے بھٹے سے مرا ہوا کیڑا نکلا تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے ابلا ہوا مکئی کا بھٹہ خریدا، اس میں سے ایک مکئی کا کیڑا نکلا، جو اس میں مرا ہوا تھا، ایسی صورت میں بھٹہ کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

وہ حشرات الارض جن میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا یہ اگر کسی چیز میں گر کر مر جائیں، تو اس سے وہ چیز ناپاک نہیں ہوتی، البتہ حشرات الارض کو کھانا، جائز نہیں ہے۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت کا حکم یہ ہے کہ وہ مکئی کا بھٹہ کھا سکتے ہیں، البتہ وہ کیڑا اور اس کے اثرات نکال کر بھٹہ صاف کرلیا جائے۔

حشرات الارض کا کھانا حرام ہے کہ یہ خبائث میں سے ہیں۔ اس کے متعلق علامہ عبد الغنی دمشقی حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”لا یحل اکل الحشرات کلھا ای المائی والبری کالضفدع والسلحفاۃ والسرطان والفأر والوزغ والحیات لانھا من الخبائث“ تمام حشرات کا کھانا حرام ہے، خواہ وہ حشرات تری کے ہوں یا خشکی کے۔ جیسے مینڈک، کچھوا، کیکڑا، چوہا، چھپکلی اور سانپ، کیونکہ یہ خبیث چیزوں میں سے ہیں۔ (اللباب ملتقطاً، جلد4، صفحہ95، مطبوعہ: کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”حرام شے جلنے کے بعد بھی حرام ہی رہے گی اور دوسری شے میں اگر ایسی مخلوط ہوگئی کہ تمیز ناممکن ہے، تو اُسے بھی حرام کردے گی۔ اذا اجتمع الحلال والحرام غلب الحرام۔ حلال اور حرام مجتمع ہوں تو حرام کو غلبہ ہوتا ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ262۔263، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2534

تاریخ اجرا: 23ربیع الآخر1447ھ/17اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net